سوال

حج اور گناہوں پر اصرار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے حج کے بارے میں کیا حکم ہے جو معصیت کے کاموں پر اصرار کرتا ہو یا صغیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا رہتا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حج تو صحیح ہے بشرطیکہ وہ مسلمان ہو لیکن ہے حج ناقص، اس کے لیے یہ لازم ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے خصوصا جب وہ مکہ مکرمہ میں حج کے لیے آیا تو اسے تمام گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے اور جو شخص توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

"اے مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

اور فرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا عَسىٰ رَبُّكُم أَن يُكَفِّرَ عَنكُم سَيِّـٔاتِكُم وَيُدخِلَكُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ...٨ ... سورة التحريم

"اے مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔"

"توبۃ النصوح" یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلالت اور اس کے عذاب کے خوف سے گناہوں کو ترک کر دے۔ ماضی میں جو گناہ ہوئے ان پر ندامت کا اظہار کرے اور اس بات کا سچا ارادہ کرے کہ وہ آئندہ ان کا ارتکاب نہیں کرے گا۔ توبہ کی تکمیل کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ جن لوگوں کو جانی، مالی یا عزت و آبرو کا نقصان پہنچایا ہو تو اسے پورا کرے یا ان سے معاف کروالے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اصلاح قلوب اور اعمال کی توفیق بخشے اور ہم پر اور ان سب پر یہ احسان فرمائے کہ ہم تمام گناہوں سے پکی سچی توبہ کر سکیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی